

عید سعید فطر کی فضیلت اور اعمال

<?xml encoding="UTF-8">

عید سعید فطر کی فضیلت اور اعمال

فطر اور فطور کا معنی کھانے پینے کا ہے، کھانے پینے کے آغاز کرنے کو بھی کہا گیا ہے

شوال کا پہلا دن عید سعید فطر ہے، پورے عالم اسلام میں اس دن اجتماعی طور پر نماز عید پڑھی جاتی ہے، اس دن کو عید فطر اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس دن کھانے پینے کی محدودیت ختم ہو جاتی ہے مؤمنین دن میں افطار کرتے ہیں۔

فطر اور فطور کا معنی کھانے پینے کا ہے، کھانے پینے کے آغاز کرنے کو بھی کہا گیا ہے۔ جب کبھی کھانے پینے سے دوری کرنے کے بعد جب دوبارہ کھانا پینا شروع کیا جائے تو اسے افطار کہتے ہیں اور اسی لئے رمضان المبارک میں دن تمام ہونے اور مغرب شرعی ہونے پر روزہ کھولنے کو افطار کہا جاتا ہے۔

روایات میں اس دن کے بارے میں فضائل اور اعمال ذکر ہوئے ہیں جنہیں قارئین کے لئے مختصر طور پر بیان کیا جا رہا ہے۔

پیغمبر اسلام (ص) نے اس دن کی فضیلت کے بارے میں فرمایا: ”اذا كان اول يوم من شوال نادى مناد :

الكافي عن جابر عن الإمام الباقر عليه السلام : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ : «إِذَا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ مِنْ شَوَّالٍ نَادَى مُنَادٍ : أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ ، أَغْدُوا إِلَى جَوَائِزِكُمْ» .

ثُمَّ قَالَ : يَا جَابِرُ جَوَائِزُ اللَّهِ لَيْسَتْ بِجَوَائِزِ هَؤُلَاءِ الْمُلُوكِ ، ثُمَّ قَالَ : هُوَ يَوْمُ الْجَوَائِزِ“الكافي : ج ۴ ص ۱۶۸ ح ۳ و ص ۶۸ ح ۶ نحوه

جب شوال کا پہلا دن ہوتا ہے ، آسمان سے منادی نداء دیتا ہے :

اے مؤمنو! اپنے تحفوں کی طرف دوڑ پڑو ، اس کے بعد فرمایا: اے جابر ! خدا کا تحفہ بادشاہوں اور حاکموں کے تحفوں کی طرح نہیں ہے ۔ پھر فرمایا ” شوال کا پہلا دن خدا کی جانب سے تحفوں کا دن ہے ۔

امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام نے عید فطر کے ایک خطبے میں ارشاد فرمایا: ”اے لوگو!

یہ دن وہ ہے جس میں نیک لوگ اپنا انعام حاصل کرتے ہیں اور برے لوگ ناامید اور مایوس ہوتے ہیں اور یہ دن قیامت کے دن سے بہت زیادہ شبابت رکھتا ہے اس لئے گھر سے نکلتے وقت اس دن کو یاد کرو جس دن قبروں سے نکال کر خدا کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ، نماز میں کھڑے ہونے کے وقت خدا کے سامنے کھڑے ہونے کو یاد کرو اور اپنے گھروں میں واپس آنے میں اس وقت کو یاد کرو جس وقت بہشت میں اپنی منزلوں کی طرف لوٹو گے۔ اے خدا کے بندو ! سب سے کم چیز جو روزہ دار مردوں اور خواتین کو رمضان المبارک کے آخری دن عطا کی جاتی ہے وہ فرشتے کی بشارت و خوشخبری ہے جو صدا دیتا ہے :

اے اللہ کے بندوں مبارک ہو! جان لے تمہارے پچھلے سارے گناہ معاف کر دئے گئے ہیں اب اگلے دن کے بارے میں ہوشیار رہنا کہ کیسے گذارو گے ۔“

عید فطر کے لئے اعمال ذکر ہوئے ہیں جنہیں انجام دینے کے بارے میں معصومین علیہم السلام نے بہت تاکید فرمائی ہے۔

حضرات معصومینؑ کے اقوال سے معلوم ہوتا ہے کہ عید فطر اعمال اور عبادات کا انعام حاصل کرنے کا دن ہے اس لئے مستحب ہے کہ اس دن بہت زیادہ دعا کی جائے ، خدا کی یاد میں رہا جائے ، لاپرواہی نہ کی جائے اور دنیا اور آخرت کی نیکی طلب کی جائے ۔

عید کی نماز کے قنوت میں پڑھتے ہیں :

اللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبَرِيَاءِ وَالْعِظَمَةِ، وَأَهْلَ الْجُودِ وَالْجَبَرُوتِ، وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ، وَأَهْلَ التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةِ، أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ الَّذِي جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِينَ عِيداً، وَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ ذُخْراً وَشَرَفاً وَمَزِيداً أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُدْخِلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَذْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ . اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ، وَأَعُوذُ بِكَ فِيهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ.

بار الہا ! اس دن کے واسطے جسے مسلمانوں کیلئے عید اور محمد صلی اللہ علیہ والہ کیلئے شرافت ، کرامت اور فضیلت کا ذخیرہ قرار دیا ہے ۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں محمد و آل محمد پر درود بھیج اور مجھے اس خیر میں شامل فرما جس میں محمد و آل محمد کو شامل فرمایا ہے اور مجھے ہر بدی سے نکال دے جن سے محمد و آل محمد کو نکالا ۔ ان پر آپ کا درود وسلام ہو، خدایا تجھ سے وہی کچھ مانگتا ہوں جو تیرے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں ، اور تجھ سے ان چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں کہ جن سے تیرے مخلص بندے پناہ مانگتے تھے ۔ صحیفہ سجادیہ میں امام زین العابدین علیہ السلام کی ماہ مبارک رمضان اور عید فطر کے استقبال کیلئے اس طرح سے دعا ذکر ہوئی ہے:

اللَّهُمَّ وَ مَا أَلَمْنَا بِهِ فِي شَهْرِنَا هَذَا مِنْ لَمَمٍ أَوْ إِثْمٍ أَوْ وَاقَعْنَا فِيهِ مِنْ ذَنْبٍ، وَ اِكْتَسَبْنَا فِيهِ مِنْ خَطِيئَةٍ عَلَى تَعَمُّدٍ مِثًا، أَوْ عَلَى نِسْيَانٍ ظَلَمْنَا فِيهِ أَنْفُسَنَا، أَوْ انْتَهَكْنَا بِهِ حُرْمَةً مِنْ غَيْرِنَا، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ، وَ اغْفُ عَنَّا بِعَفْوِكَ، وَ لَا تَنْصِبْنَا فِيهِ لِأَعْيُنِ السَّامِعِينَ، وَ لَا تَبْسُطْ عَلَيْنَا فِيهِ أَلْسِنَ الطَّاعِنِينَ، وَ اسْتَعْمِلْنَا بِمَا يَكُونُ حِطَّةً وَ كَفَّارَةً لِمَا أَنْكَرْتَ مِنَّا فِيهِ بِرَأْفَتِكَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ، وَ فَضْلِكَ الَّذِي لَا يَنْقُصُ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اجْبُرْ مُصِيبَتَنَا بِشَهْرِنَا، وَ بَارِكْ لَنَا فِي يَوْمِ عِيدِنَا وَ فِطْرِنَا، وَ اجْعَلْهُ مِنْ خَيْرِ يَوْمٍ مَرَّ عَلَيْنَا أَجْلَبِهِ لِعَفْوٍ، وَ أَمْحَاهُ لِذَنْبٍ، وَ اغْفِرْ لَنَا مَا خَفِيَ مِنْ ذُنُوبِنَا وَ مَا عَلَنَ.

اللَّهُمَّ اسْلُخْنَا بِإِسْلَاحِ هَذَا الشَّهْرِ مِنْ خَطَايَانَا، وَ أَخْرِجْنَا بِخُرُوجِهِ مِنْ سَيِّئَاتِنَا، وَ اجْعَلْنَا مِنْ أَسْعَدِ أَهْلِهِ بِهِ، وَ أَجْزَلِهِمْ قِسْماً فِيهِ، وَ أَوْفَرِهِمْ حَطّاً مِنْهُ.

اللَّهُمَّ وَ مَنْ رَعَى هَذَا الشَّهْرَ حَقَّ رِعَايَتِهِ، وَ حَفِظَ حُرْمَتَهُ حَقَّ حِفْظِهَا، وَ قَامَ بِحُدُودِهِ حَقَّ قِيَامِهَا، وَ اتَّقَى ذُنُوبَهُ حَقَّ تِقَاتِهَا، أَوْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ بِقُرْبَةٍ أَوْجَبَتْ رِضَاكَ لَهُ، وَ عَطَفَتْ رَحْمَتَكَ عَلَيْهِ، فَهَبْ لَنَا مِثْلَهُ مِنْ وَجْدِكَ، وَ أَعْطِنَا أَضْعَافَهُ مِنْ فَضْلِكَ، فَإِنَّ فَضْلَكَ لَا يَغِيضُ، وَ إِنَّ خَزَائِنَكَ لَا تَنْقُصُ بَلْ تَفِيضُ، وَ إِنَّ مَعَادِنَ إِحْسَانِكَ لَا تَفْنَى، وَ إِنَّ عَطَاءَكَ لِلْعَطَاءِ الْمُهَنَّا.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَ اكْتُبْ لَنَا مِثْلَ أَجُورِ مَنْ صَامَهُ، أَوْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

خداوند متعال ہم سب کو اس دن نیک اعمال کرنے اور معصیت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔